پشاور، ایبٹ آباد اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونیوالا کثیر الاشاعت قومی روزنامہ

روشن کل کی ضمانت، آج کا نصب العین

روزنامہ
آج

ایڈیٹر
نگہت شاہین

ایبٹ آباد
پاکستان

بانی
عبدالواحد یوسفی

صفحات 8

جلد 24 | جمعہ 4 ستمبر 2020ء 15 محرم الحرام 1442ھ قیمت 10 روپے | شمارہ 310

ایبٹ آباد، خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن کے چیف کمشنر ساجد خان جدون اور کمشنر ریاض خان داوڑزئی سرکاری محکموں کی ورکشاپ سے خطاب کر رہے ہیں

آر ٹی آئی کا بنیادی مقصد سرکاری محکموں کا احتساب ہے، ساجد خان

عوام کے فراہم کیے گئے مالی وسائل سے ہی سارا سرکاری نظام چلتا ہے اسلئے عوام کو اس پیسے کا حساب مانگنے کا حق ہے، چیف کمشنر

تمام افسران اپنے محکمے کی تمام سرگرمیاں اور معلومات ویب سائیٹ پر خود ہی باقاعدگی سے اپ لوڈ کر دیا کریں، ورکشاپ سے خطاب

ایبٹ آباد (آج نیوز) اطلاعات تک رسائی کے قانون کے تحت شہریوں کو سرکاری امور سے متعلق درکار معلومات کی بروقت فراہمی یقینی بنانے کے لیے ضلع ایبٹ آباد کے سرکاری محکموں کے نامزد پبلک انفارمیشن افسروں کے لئے ایک تربیتی ورکشاپ جمعرات کے روز ڈسٹرکٹ کونسل ہال میں منعقد کی گئی۔ ورکشاپ کا اہتمام خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن نے کیا تھا جس میں کمیشن کے چیف کمشنر ساجد خان جدون اور کمشنر ریاض خان (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 46)

بقیہ نمبر 46 — چیف کمشنر

داوڑزئی کے علاوہ ضلعی محکموں، اداروں، دفاتر اور پولیس کے افسران نے شرکت کی۔ پبلک انفارمیشن افسروں کو رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ کی اہمیت سے آگاہ کرتے چیف کمشنر ساجد خان جدون نے کہا کہ آر ٹی آئی ایکٹ کا بنیادی مقصد عوام کے ذریعے سرکاری محکموں کا احتساب یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے فراہم کئے گئے مالی وسائل سے ہی سارا سرکاری نظام چلتا ہے اس لئے عوام کو اس پیسے کا حساب مانگنے کا حق ہے جبکہ محکمے اس ریکارڈ کے محافظ ہیں جس میں آمدن اور خرچ سمیت انتظامی امور کی تفصیلات درج ہے اور یہ ریکارڈ عوام کی امانت ہے جو طلب کرنے پر سرکاری محکمے انہیں فراہم کرنے کے پابند ہیں۔ ساجد خان جدون نے کہا کہ آر ٹی آئی نے ہر خاص و عام کو یہ اختیار دے دیا ہے کہ وہ کسی بھی محکمے سے سرکاری معلومات قانونی طور پر حاصل کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایکٹ کے تحت درخواست گزاروں کو حساس معاملات کے سوا تمام مطلوبہ اطلاعات کی فراہمی کے لیے پبلک انفارمیشن افسروں کو کسی اعلیٰ افسر کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اس معاملے میں وہ خود مختار ہے۔

11 KO
Uploaded PP
8.9.2020

ایبٹ آباد، راولپنڈی/اسلام آباد، پشاور اور کراچی سے بیک وقت شائع ہونیوالا مقبول روزنامہ

ABC CERTIFIED

تخریب نہیں تعمیر — انتشار نہیں اتحاد

Member: A.P.N.S
C.P.N.E

Daily Ittehad

روزنامہ اتحاد ایبٹ آباد

بانی چیف ایڈیٹر: شریف فاروق (مرحوم)

ایڈیٹر: طاہر فاروق

www.dailyittehad.com.pk

جلد: 15 — جمعۃ المبارک 15 محرم الحرام 1442ھ 4 ستمبر 2020ء، قیمت 5 روپے — شمارہ 09

ایبٹ آباد: خیبرپختونخوا انفارمیشن کمیشن کے چیف کمشنر ساجد خان جدون، کمشنر ریاض خان ایبٹ آباد میں سرکاری محکموں کی ایک روزہ ورکشاپ سے خطاب کررہے ہیں

ایبٹ آباد، سرکاری محکموں پبلک انفارمیشن افسروں کی تربیتی ورکشاپ

مقصد شہریوں کو سرکاری امور سے متعلق درکار معلومات کی بروقت فراہمی یقینی بنانا ہے

ایبٹ آباد (ڈسٹرکٹ رپورٹر) اطلاعات تک رسائی کے قانون کے تحت شہریوں کو سرکاری امور سے متعلق درکار معلومات کی بروقت فراہمی یقینی بنانے کے لیے ضلع ایبٹ آباد کے سرکاری محکموں کے نامزد پبلک انفارمیشن افسروں کے لئے ایک تربیتی ورکشاپ جمعرات کے روز ڈسٹرکٹ کونسل ہال میں (باقی صفحہ 7 بقیہ 57)

بقیہ — روزنامہ اتحاد — 57

منعقد کی گئی۔ ورکشاپ کا اہتمام خیبرپختونخوا انفارمیشن کمیشن نے کیا تھا جس میں کمیشن کے چیف کمشنر ساجد خان جدون اور کمشنر ریاض خان داوڑزئی کے علاوہ ضلعی محکموں، اداروں، دفاتر اور پولیس کے افسران نے شرکت کی۔ پبلک انفارمیشن افسروں کو رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ کی اہمیت سے آگاہ کرتے چیف کمشنر ساجد خان جدون نے کہا کہ آر ٹی آئی ایکٹ کا بنیادی مقصد عوام کے ذریعے سرکاری محکموں کا احتساب یقینی بنانا ہے۔

روزنامہ جنگ راولپنڈی جمعۃ المبارک 4 ستمبر 2020ء

ایبٹ آباد: خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن کے چیف کمشنر ساجد خان جدون اور کمشنر ریاض خان داؤدزئی ایبٹ آباد میں سرکاری محکموں کی ایک روزہ ورکشاپ سے خطاب کر رہے ہیں

ABC Certified
m.pk
روزنامہ
ایبٹ آباد
اخبار
چیف ایڈیٹر
عثمان علی شاہ
جلد نمبر 14 | بروز جمعۃ المبارک 04 ستمبر 2020ء بمطابق 15 محرم الحرام 1441ھ قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 181

RTI ایکٹ کا مقصد عوام کے ذریعے سرکاری محکموں کا احتساب یقینی بنانا ہے، ساجد خان

عوام کے فراہم کیے گئے مالی وسائل سے ہی سارا سرکاری نظام چلتا ہے اس لیے عوام کو اس پیسے کا حساب مانگنے کا حق ہے جبکہ محکمے اس ریکارڈ کے محافظ ہیں

ایبٹ آباد (بیورو آفس) اطلاعات تک رسائی کے قانون کے تحت شہریوں کو سرکاری امور سے متعلق درکار معلومات کی بروقت فراہمی یقینی بنانے کے لیے ضلع ایبٹ آباد کے سرکاری محکموں کے نامزد پبلک انفارمیشن افسروں کے لئے ایک تربیتی ورکشاپ جمعرات کے روز ڈسٹرکٹ کونسل ہال میں منعقد کی گئی۔ ورکشاپ کا اہتمام خیبر پختونخوا انفارمیشن کمشن نے کیا تھا جس میں کمشن کے چیف کمشنر ساجد خان جدون اور کمشنر (بقیہ نمبر 36)

ایبٹ آباد: خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن کے چیف کمشنر ساجد خان اور کمشنر ریاض خان سرکاری محکموں کی ایک روزہ ورکشاپ سے خطاب کر رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 36

ریاض خان داوڑ زئی کے علاوہ ضلعی محکموں، اداروں، وفاقی اور پولیس کے افسران نے شرکت کی۔ پبلک انفارمیشن افسروں کو رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ کی اہمیت سے آگاہ کرتے چیف کمشنر ساجد خان جدون نے کہا کہ آر ٹی آئی ایکٹ کا بنیادی مقصد عوام کے ذریعے سرکاری محکموں کا احتساب یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے فراہم کیے گئے مالی وسائل سے ہی سارا سرکاری نظام چلتا ہے اس لئے عوام کو اس پیسے کا حساب مانگنے کا حق ہے جبکہ محکمے اس ریکارڈ کے محافظ ہیں جس میں آمدن اور خرچ سمیت انتظامی امور کی تفصیلات درج ہے اور یہ ریکارڈ عوام کی امانت ہے جو طلب کرنے پر سرکاری محکمے انہیں فراہم کرنے کے پابند ہیں۔ ساجد خان جدون نے کہا کہ آر ٹی آئی نے ہر خاص و عام کو یہ اختیار دے دیا ہے کہ وہ کسی بھی محکمے سے سرکاری معلومات قانونی طور پر حاصل کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایکٹ کے تحت درخواست گزاروں کو حساس معاملات کے سوا تمام مطلوبہ اطلاعات کی فراہمی کے لیے پبلک انفارمیشن افسروں کو کسی اعلیٰ افسر کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اس معاملے میں وہ خود کامل اختیار ہے۔ انہوں نے افسروں پر زور دیا کہ وہ اپنے محکمے کی تمام سرگرمیاں اور معلومات ویب سائیٹ پر خود ہی باقاعدگی سے اپ لوڈ کر دیا کریں جس سے ایکٹ کے تحت معلومات کے حصول میں 50 فیصد کمی ہو سکتی ہے۔

ABC CERTIFIED

www.dailypine.com.pk

فیکس: 415141

روزنامہ پائن

قیمت 10 روپے

ایبٹ آباد

چیف ایڈیٹر
شجاع احمد

ریزیڈنٹ ایڈیٹر محمد اسحاق زکریا

pinenewsagency@gmail.com

ایڈیٹر ساجد ندیم

جلد 13 | جمعۃ المبارک 4 ستمبر 2020ء، 15 محرم الحرام 1442ھ | شمارہ 317

ایبٹ آباد: خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن کے چیف کمشنر ساجد خان جدون اور کمشنر ریاض خان داوڑزئی ایبٹ آباد میں سرکاری محکموں کی ایک روزہ ورکشاپ سے خطاب کر رہے ہیں

فون: 344700

کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر ہیں (القرآن)

فیکس: 400044

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

ABC CERTIFIED

ایبٹ آباد اور کراچی سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت اخبار

MEMBER APNS

Daily Sarhad News Abbottabad

روزنامہ

ایبٹ آباد

www.sarhadnews.tv/epaper

سرحد نیوز

چیف ایڈیٹر: سردار ابرار رشید

قیمت 5 روپے

جلد نمبر 17 | بروز جمعۃ المبارک 04 ستمبر 2020ء، 15 محرم الحرام 1442ھ | شمارہ نمبر 116

اطلاعات تک رسائی، پبلک انفارمیشن آفیسرز کی تربیتی ورکشاپ

ورکشاپ میں کمشن کے چیف کمشنر ساجد خان، کمشنر ریاض خان داوڑزئی کے علاوہ ضلعی محکموں، اداروں، دفاتر اور پولیس کے افسران نے شرکت کی

ایبٹ آباد (نمائندہ خصوصی) اطلاعات تک رسائی کے قانون کے تحت شہریوں کو سرکاری امور سے متعلق درکار معلومات کی بروقت فراہمی یقینی بنانے کے لیے ضلع ایبٹ آباد کے سرکاری محکموں کے نامزد پبلک انفارمیشن افسروں کے لیے ایک تربیتی ورکشاپ جمعرات کے روز ڈسٹرکٹ کونسل ہال میں منعقد کی گئی۔ ورکشاپ کا اہتمام خیبر پختونخوا انفارمیشن کمشن نے کیا تھا جس میں کمشن کے چیف کمشنر ساجد خان جدون اور کمشنر ریاض خان داوڑزئی کے علاوہ ضلعی محکموں، اداروں، دفاتر اور پولیس کے افسران نے

(بقیہ نمبر 37)

بقیہ 37 — سرحد نیوز

شرکت کی۔ پبلک انفارمیشن افسروں کو رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ کی اہمیت سے آگاہ کرتے چیف کمشنر ساجد خان جدون نے کہا کہ آر ٹی آئی ایکٹ کا بنیادی مقصد عوام کے ذریعے سرکاری محکموں کا احتساب یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے فراہم کردہ ٹیکس کے مالی وسائل سے ہی سارا سرکاری نظام چلتا ہے اس لئے عوام کو اس پیسے کا حساب مانگنے کا حق ہے جبکہ محکمے اس ریکارڈ کے محافظ ہیں جس میں آمدن اور خرچ سمیت انتظامی امور کی تفصیلات درج ہے اور یہ ریکارڈ عوام کی امانت ہے جو طلب کرنے پر سرکاری محکمے انہیں فراہم کرنے کے پابند ہیں۔ ساجد خان جدون نے کہا کہ آر ٹی آئی نے ہر خاص و عام کو یہ اختیار دے دیا ہے کہ وہ کسی بھی محکمے سے سرکاری معلومات قانونی طور پر حاصل کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایکٹ کے تحت درخواست گزاروں کو حساس معاملات کے سوا تمام مطلوبہ اطلاعات کی فراہمی کے لیے پبلک انفارمیشن افسروں کو کسی اعلیٰ افسر کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اس معاملے میں وہ خود کلی اختیاری ہے۔ انہوں نے افسروں پر زور دیا کہ وہ اپنے محکمے کی تمام سرگرمیاں اور معلومات ویب سائٹ پر خود ہی باقاعدگی سے اپ لوڈ کر دیا کریں جس سے ایکٹ کے تحت معلومات کے حصول میں 50 فیصد تک کمی آ سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آر ٹی آئی ایکٹ کے بارے میں عام لوگوں کی ابھی زیادہ آگاہی نہیں ہے تاہم ایک سال میں 16 ہزار سے زائد درخواستوں سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ شہریوں میں اس قانون کے بارے میں اب تیزی سے شعور آ رہا ہے۔ اس سے قبل کمشنر آر ٹی آئی ریاض خان داوڑزئی نے اطلاعات تک رسائی کے قانون اور اس قانون کے تحت اطلاعات کی فراہمی کے طریقہ کار تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری ریکارڈ کو محفوظ اور مکمل رکھنا بھی محکموں کا فرض ہے کیونکہ اس ریکارڈ میں موجود معلومات کی ضرورت کسی بھی شہری کو کسی بھی وقت پڑ سکتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہر پی آئی او 10 دن سے 20 دن کے اندر ہر مطلوبہ معلومات درخواست گزار کو فراہم کرنے کا پابند ہے بصورت دیگر متعلقہ افسر پر 250/- روپے یومیہ یا 25 ہزار روپے یکمشت جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔

E-mail dailymahasib@gmail.com www.mahasib.com.pk

MEMBER APNS — ایبٹ آباد گلگت بلتستان مظفر آباد اور میرپور سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار — ABC CERTIFIED

DAILY MAHASIB

روزنامہ

محاسب

ایبٹ آباد

بیاد نسیم حجازی

چیف ایڈیٹر: زاہدہ پروین

قیمت 10 روپے

جلد نمبر 24 | بروز جمعۃ المبارک 4 ستمبر 2020ء، 15 محرم الحرام 1442ھ | شمارہ 228

ایبٹ آباد: خیبرپختونخوا انفارمیشن کمیشن کے چیف کمشنر ساجد خان جدون اور کمشنر ریاض خان داوڑزئی ایبٹ آباد میں سرکاری محکموں کی ایک روزہ ورکشاپ سے خطاب کر رہے ہیں

بقیہ نمبر 41

ڈسٹرکٹ کونسل ہال میں منعقد کی گئی۔ ورکشاپ کا اہتمام خیبرپختونخوا انفارمیشن کمیشن نے کیا تھا جس میں کمیشن کے چیف کمشنر ساجد خان جدون اور کمشنر ریاض خان داوڑزئی کے علاوہ ضلعی محکموں، اداروں، دفاتر اور پولیس کے افسران نے شرکت کی۔ پبلک انفارمیشن افسران کو رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ کی اہمیت سے آگاہ کرتے چیف کمشنر ساجد خان جدون نے کہا کہ آر ٹی آئی ایکٹ کا بنیادی مقصد عوام کے ذریعے سرکاری محکموں کا احتساب یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے فراہم کئے گئے مالی وسائل سے ہی سارا سرکاری نظام چلتا ہے اس لئے عوام کو اس پیسے کا حساب مانگنے کا حق ہے جبکہ محکمے اس ریکارڈ کے محافظ ہیں جس میں آمدن اور خرچ سمیت انتظامی امور کی تفصیلات درج ہے اور یہ ریکارڈ عوام کی امانت ہے جو طلب کرنے پر سرکاری محکمے انہیں فراہم کرنے کے پابند ہیں۔ ساجد خان جدون نے کہا کہ آر ٹی آئی نے ہر خاص و عام کو یہ اختیار دیا ہے کہ وہ کسی بھی محکمے سے سرکاری معلومات قانونی طور پر حاصل کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایکٹ کے تحت درخواست گزاروں کو حساس معاملات کے سوا تمام مطلوبہ اطلاعات کی فراہمی کے لیے پبلک انفارمیشن افسران کو کسی اعلیٰ افسر کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اس حوالے میں وہ خود قاطع اتھارٹی ہے۔ انہوں نے افسروں پر زور دیا کہ وہ اپنے محکمے کی تمام سرگرمیاں اور معلومات ویب سائیٹ پر خود ہی باقاعدگی سے اپ لوڈ کر دیا کریں جس سے ایکٹ کے تحت معلومات کے حصول میں 50 فیصد تک کمی آسکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آر ٹی آئی ایکٹ کے بارے میں عام لوگوں کو فی الحال زیادہ آگاہی نہیں ہے تاہم ایک سال میں 16 ہزار سے زائد درخواستوں سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ شہریوں میں اس قانون کے بارے میں اب تیزی سے شعور آ رہا ہے۔ اس سے قبل کمشنر آر ٹی آئی ریاض خان داوڑزئی نے اطلاعات تک رسائی کے قانون اور اس قانون کے تحت اطلاعات کی فراہمی کے طریقہ کار تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری ریکارڈ کو محفوظ اور مکمل رکھنا

E-mail dailyshamal1991@gmail.com
Web:www.shamal.com.pk

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | صوبہ خیبر پختونخواہ کا سب سے زیادہ فروخت ہونیوالا اخبار | A.B.C CERTIFIED

روزنامہ
شمال
ایبٹ آباد

The Daily
SHAMAL
ABBOTTABAD

چیف ایڈیٹر و پبلشر
نیاز پاشا جدون

فون نمبر
0992-385577

جلد نمبر 31 | جمعہ 15 محرم الحرام 1442ھ 4 ستمبر 2020ء 23 بھادوں 2077ب | صفحات 8 | قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 192

ایبٹ آباد، پبلک انفارمیشن افسران کیلئے ایک روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا

آر ٹی آئی ایکٹ کا بنیادی مقصد عوام کے ذریعے سرکاری محکموں کا احتساب یقینی بنانا ہے

ایبٹ آباد ([illegible]) اطلاعات تک رسائی کے قانون کے تحت شہریوں کو سرکاری امور سے متعلق درکار معلومات کی بروقت فراہمی یقینی بنانے کے لیے ضلع (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 36)

بقیہ 36 جرمانہ

ایبٹ آباد کے سرکاری محکموں کے نامزد پبلک انفارمیشن افسروں کے لئے ایک تربیتی ورکشاپ جمعرات کے روز ڈسٹرکٹ کونسل ہال میں منعقد کی گئی۔ ورکشاپ کا اہتمام خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن نے کیا تھا جس میں کمیشن کے چیف کمشنر ساجد خان جدون اور کمشنر ریاض خان داود زئی کے علاوہ ضلعی محکموں، اداروں، دفاتر اور پولیس کے افسران نے شرکت کی۔ پبلک انفارمیشن افسروں کو رائیٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ کی اہمیت سے آگاہ کرتے چیف کمشنر ساجد خان جدون نے کہا کہ آر ٹی آئی ایکٹ کا بنیادی مقصد عوام کے ذریعے سرکاری محکموں کا احتساب یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے فراہم کیے گئے مالی وسائل سے ہی سارا سرکاری انتظام چلتا ہے اس لئے عوام کو اس پیسے کا حساب مانگنے کا حق ہے جبکہ محکمے اس ریکارڈ کے محافظ ہیں جس میں آمدن اور خرچ سمیت انتظامی امور کی تفصیلات درج ہے اور یہ ریکارڈ عوام کی امانت ہے جو طلب کرنے پر سرکاری محکمے انہیں فراہم کرنے کے پابند ہیں۔ ساجد خان جدون نے کہا کہ آر ٹی آئی نے ہر خاص و عام کو یہ اختیار دے دیا ہے کہ وہ کسی بھی محکمے سے سرکاری معلومات قانونی طور پر حاصل کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایکٹ کے تحت درخواست گزاروں کو حساس معاملات کے سوا تمام مطلوبہ اطلاعات کی فراہمی کے لیے پبلک انفارمیشن افسروں کو کسی اعلی افسر کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اس معاملے میں وہ خود مکمل اتھارٹی ہے۔ انہوں نے افسروں پر زور دیا کہ وہ اپنے محکمے کی تمام سرگرمیاں اور معلومات ویب سائیٹ پر خود ہی باقاعدگی سے اپ لوڈ کر دیا کریں جس سے ایکٹ کے تحت معلومات کے حصول میں 50 فیصد تک کمی آسکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آر ٹی آئی ایکٹ کے بارے میں عام لوگوں کو فی الحال زیادہ آگاہی نہیں ہے تاہم ایک سال میں 16 ہزار سے زائد درخواستوں سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ شہریوں میں اس قانون کے بارے میں اب تیزی سے شعور آرہا ہے۔ اس سے قبل کمشنر آر ٹی آئی ریاض خان داود زئی نے اطلاعات تک رسائی کے قانون اور اس قانون کے تحت اطلاعات کی فراہمی کے طریقہ کار تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری ریکارڈ کو محفوظ اور مکمل رکھنا بھی محکموں کا فرض ہے کیونکہ اس ریکارڈ میں موجود معلومات کی ضرورت کسی بھی شہری کو کسی بھی وقت پڑ سکتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہر پی آئی او سے دس دن سے 20 دن کے اندر ہر مطلوبہ معلومات درخواست گزار کو فراہم کرنے کا پابند ہے بصورت دیگر متعلقہ افسر پر -/250 روپے یومیہ یا 25 ہزار روپے یکمشت جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔

Website: http://www.dailynawaehazara.com ----- e-mail: nhazara77@gmail.com

ABC Certified | ایبٹ آباد، اسلام آباد اور کراچی سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد روزنامہ | Member APNS

Tel: 0992 342326, 051 2202888, Fax: 051 2202868

چیف ایڈیٹر: محمد وسیم عباسی

روزنامہ

نوائے ہزارہ

ایبٹ آباد

جلد نمبر 14 | جمعۃ المبارک 15 محرم الحرام 1442ھ 4 ستمبر 2020ء صفحات 8 قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 67

روزنامہ نوائے ہزارہ (8) جمعۃ المبارک 4 ستمبر 2020ء

پبلک انفارمیشن افسروں کیلئے تربیتی ورکشاپ کا انعقاد

آر ٹی آئی ایکٹ کا بنیادی مقصد عوام کے ذریعے سرکاری محکموں کا احتساب یقینی بنانا ہے

ایبٹ آباد (جنرل رپورٹر) اطلاعات تک رسائی کے قانون کے تحت شہریوں کو سرکاری امور سے متعلق درکار معلومات کی بروقت فراہمی یقینی بنانے کے لیے ضلع ایبٹ آباد کے سرکاری محکموں کے نامزد پبلک انفارمیشن افسروں کے لئے ایک تربیتی ورکشاپ جمعرات کے روز ڈسٹرکٹ کونسل ہال میں منعقد کی گئی۔ ورکشاپ کا اہتمام خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن نے (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 33)

(33) نوائے ہزارہ

کیا تھا جس میں کمیشن کے چیف کمشنر ساجد خان جدون اور کمشنر ریاض خان داوڑزئی کے علاوہ ضلعی محکموں، اداروں، دفاتر اور پولیس کے افسران نے شرکت کی۔ پبلک انفارمیشن افسروں کو رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ کی اہمیت سے آگاہ کرتے چیف کمشنر ساجد خان جدون نے کہا کہ آر ٹی آئی ایکٹ کا بنیادی مقصد عوام کے ذریعے سرکاری محکموں کا احتساب یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے فراہم کئے گئے مالی وسائل سے ہی سارا سرکاری نظام چلتا ہے اس لئے عوام کو اس پیسے کا حساب مانگنے کا حق ہے جبکہ محکمے اس ریکارڈ کے محافظ ہیں جس میں آمدن اور خرچ سمیت انتظامی امور کی تفصیلات درج ہے اور یہ ریکارڈ عوام کی امانت ہے جو طلب کرنے پر سرکاری محکمے انہیں فراہم کرنے کے پابند ہیں۔ ساجد خان جدون نے کہا کہ آر ٹی آئی نے ہر خاص و عام کو یہ اختیار دے دیا ہے کہ وہ کسی بھی محکمے سے سرکاری معلومات قانونی طور پر حاصل کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایکٹ کے تحت درخواست گزاروں کو حساس معاملات کے سوا تمام مطلوبہ اطلاعات کی فراہمی کے لیے پبلک انفارمیشن افسروں کو کسی اعلیٰ افسر کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اس معاملے میں وہ خود فاعل اختیاری ہے۔ انہوں نے افسروں پر زور دیا کہ وہ اپنے محکمے کی تمام سرگرمیاں اور معلومات ویب سائیٹ پر خود ہی باقاعدگی سے اپ لوڈ کر دیا کریں جس سے ایکٹ کے تحت معلومات کے حصول میں 50 فیصد تک کمی آسکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آر ٹی آئی ایکٹ کے بارے میں عام لوگوں کو فی الحال زیادہ آگاہی نہیں ہے تاہم ایک سال میں 16 ہزار سے زائد درخواستوں سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ شہریوں میں اس قانون کے بارے میں اب تیزی سے شعور آ رہا ہے۔ اس سے قبل کمشنر آر ٹی آئی ریاض خان داوڑزئی نے اطلاعات تک رسائی کے قانون اور اس قانون کے تحت اطلاعات کی فراہمی کے طریقہ کار تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری ریکارڈ کو محفوظ اور مکمل رکھنا بھی محکموں کا فرض ہے کیونکہ اس ریکارڈ میں موجود معلومات کی ضرورت کسی بھی شہری کو کسی بھی وقت پڑ سکتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہر پی آئی او 10 دن سے 20 دن کے اندر ہر مطلوبہ معلومات درخواست گزار کو فراہم کرنے کا پابند ہے بصورت دیگر متعلقہ افسر پر 250/- روپے یومیہ یا 25 ہزار روپے یکمشت جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔